پرانے کاغذات پر دوسری مرتبہ لکھائی کا عمل ایک نئی زندگی دے رہا ہے

ہدیٰ ہاشم و ہندکو (ہندکو سیکشن) | 8 جون، 09 | 11 منٹ مطالعہ

ہندکو سیکشن میں ہفتہ وار شائع ہونے والے کالم «لکھائی» میں اس ہفتے ایک ایسی خاتون کا ذکر ہوا جو پرانے کاغذات پر دوسری مرتبہ لکھائی کر کے انہیں نئی زندگی دے رہی ہیں۔ ہدیٰ ہاشم نے اس عمل کو محض ہنر نہیں بلکہ یادوں کو محفوظ کرنے کا ایک ذریعہ قرار دیا ہے۔ یہ رپورٹ اسی کالم کی تلخیص اور تجزیہ ہے۔

ہدیٰ ہاشم نے اپنے کالم میں بتایا کہ وہ برسوں سے پرانے خطوط، راشن کارڈ اور پرانی کاپیوں پر دوسری مرتبہ لکھائی کر رہی ہیں تاکہ ان پر لکھی تحریر پڑھی جا سکے اور ساتھ ہی اصل کاغذ بھی محفوظ رہے۔ ان کے مطابق یہ عمل آہستہ آہستہ ایک طرح کا خاندانی رشتہ بن جاتا ہے جس میں دادی کی لکھی بات پوتی پڑھتی ہے اور پھر اپنے قلم سے اسے دوبارہ زندگی دیتی ہے۔

کالم میں ایک خاتون کا ذکر ہے جو ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے گھر کی پرانی الماری سے ملنے والے کاغذات پر دوسری مرتبہ لکھائی کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق ہر کاغذ پر پہلے پنسل سے ہلکا خاکہ بنایا جاتا ہے تاکہ سیاہی اس کے نیچے سے گزرے اور پرانی لکھائی مٹ نہ جائے۔ ہدیٰ ہاشم کے مطابق یہ احتیاط ہی اس عمل کو باقی تمام دستکاریوں سے الگ کرتی ہے۔

ہدیٰ ہاشم نے لکھا کہ اس عمل میں صبر اور یادداشت دونوں کام کرتے ہیں۔ ایک صفحہ مکمل ہونے میں کبھی دو دن لگتے ہیں اور کبھی ایک ہفتہ، کیونکہ ہر لفظ پر رک کر سوچنا پڑتا ہے کہ اگلا حرف کہاں رکھا جائے۔ کالم میں یہ بھی بتایا گیا کہ کئی خواتین اس کام کو اکیلے نہیں بلکہ محلے کی دوسری عورتوں کے ساتھ بیٹھ کر کرتی ہیں، جس سے یہ عمل ایک سماجی میل جول کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

کالم کے آخر میں ہدیٰ ہاشم نے قارئین سے درخواست کی کہ اگر ان کے گھر میں بھی کوئی پرانی لکھائی پڑی ہو تو اسے ضائع کرنے سے پہلے ایک بار دوبارہ لکھ لیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہر نسل کے پاس کچھ ایسا ہوتا ہے جو صرف اسی کے ہاتھ سے دوبارہ زندگی پا سکتا ہے، اور یہ کام ابھی بھی وقت رکھتا ہے۔

ہدیٰ ہاشم و ہندکو سیکشن کے لئے ایک خصوصی رپورٹ

(ہندکو سیکشن کے لئے خصوصی رپورٹ)

ہدیٰ ہاشم و ہندکو سیکشن کے لئے ایک خصوصی رپورٹ

ہدیٰ ہاشم کے مطابق پرانے کاغذ پر لکھائی کا عمل ایک طرح کا مکالمہ ہے جو لکھنے والے اور پڑھنے والے کے درمیان وقت کی دیوار گرا دیتا ہے۔ ان کے بقول جب وہ کسی بیس سال پرانے خط کو دوبارہ لکھتی ہیں تو انہیں لکھنے والے کی ہچکچاہٹ، اس کے کاٹے ہوئے لفظ اور حاشیے میں لکھی ہوئی چھوٹی یاد دہانیاں صاف نظر آتی ہیں۔ یہ تفصیلات قاری کو براہِ راست اس کمرے میں لے جاتی ہیں جہاں وہ خط پہلی بار لکھا گیا تھا۔

رپورٹ